اقبال کا ایک قطعۂ تاریخ

افضل حق قرشی

محمد محبوب خان بن ڈاکٹر محمد نجیب خان ، ترہت (مظفر پور) کے رہنے والے تھے ۔ شعر کہتے اور حامد تخلص کرتے تھے ۔ وہ والدین کے اکلوتے فرزند تھے ۔ ان کا انتقال جوانی میں ۸ ربیع الثانی ۱۳۲۱ھ بمطابق ۴ جولائی ۱۹۰۳ء کو ہوا ۔ ان کی وفات پر مختلف شعرا مثلاً داغ ، احسان شاہ جہانپوری ، ضامن لکھنوی ، جلیل مانکپوری ، اقبال اور دیگر حضرات نے نظم میں اپنے جذبات کا اظہار کیا اور قطعات تاریخ کہے ۔ ڈاکٹر محمد نجیب خان کی خواہش پر ان کے بھانجے ابوالاحسن ڈاکٹر محمد عبدالغفور مطہر نے ان سب کا مجموعہ ''گنجینۂ ماتم آثار'' کے نام سے مرتب کیا اور اسے ۱۹۰۴ء میں محمد آباد ضلع اعظم گڑھ سے شائع کیا ۔ چند قطعات ذیل میں درج کیے جاتے ہیں ۔

احسان شاہجہانپوری :

تھا جو وہ احباب کا خلت گزیں
تھا جو وہ ماں باپ کا آرام جاں
اُس کے مرنے سے ہوا ماتم بپا
اپنے بیگانے ہوئے سب نوحہ خواں
یہ لکھا احسان نے سالِ وفات

۱۳ ھ ۲۱

بے بدل محبوب خان جنت مکان

ب ے ب د ل م ح ب و ب خ ا ن

+50+1+600 + 2+6+2+8+40 + 30+4+2 + 10+2

ج ن ت م ک ا ن

1321 = 50+1+20+40 + 400+50+3

جلال لکھنوی :

جواں مر گئے محبوب خان ہزار افسوس
خزاں رسیدہ یکا یک ہوئی بہارِ شباب
سنا گیا ہے کہ آغاز تھا جوانی کا
کہ بھیگتی تھیں مسیں تازہ تھی بہارِ شباب
کہی جلال نے تاریخ اُن کی رحلت کی

۱۳ ھ ۲۱

یہہ پائمال خزاں ہو گئی بہارِ شباب

ی ہ پ ا ی م ا ل خ ز ا ں ہ و

5+5 + 50+1+7+600 + 30+1+40+10+1+2 + 5+10

گ ی ی ب ہ ا ر ش ب ا ب

1321 = 2+1+2+300 + 200+1+5+2 + 10+10+20 +

داغ :

در عہد برنای کشیدہ رخت رحلت از جہاں
حامد تخلص داشت آں فرزانہ عالی خاندان
پرسید چوں سال وفات از ہاتفِ غیبی ہمیں

۱۳ ھ ۲۱

در گوش داغ آمدلدا شد در جناں محبوب خاں

ش د د ر ج ن ا ں م ح ب و ب

+ 2+6+2+8+40 + 50+1+50+3 + 20+4 + 4+300

خ ا ں

1321 = 50+1+600

اقبال کا قطعۂ تاریخ ، اقبال کے کلام کے مندرجہ ذیل مجموعوں میں سے کسی میں بھی شامل نہیں :

دیسنوی ، محمد بشیر الحق ۔ تبرکات اقبال ۔ دہلی : (ن ۔ ن) ، ۱۹۵۹ ۔
حارث ، محمد انور ۔ رختِ سفر ۔ کراچی : اے ۔ کے ۔ سومار ، ۱۹۷۷ ۔
شکیل ، عبدالغفار ۔ نوادرِ اقبال ۔ علی گڑھ : سرسید بک ڈپو ، ۱۹۶۲ ۔
معینی ، عبدالواحد ۔ محمد عبداللہ قریشی ۔ باقیات اقبال ۔ لاہور : آئینہ ادب ، ۱۹۷۸ء ۔

مہر ، غلام رسول و صادق علی دلاوری - سرودِ رفتہ - لاہور : شیخ غلام علی ، ۱۹۵۹ -

اقبال ان دنوں گورنمنٹ کالج ، لاہور میں پڑھاتے تھے - ان کا نام یوں درج ہے :

جناب مولوی شیخ محمد اقبال صاحب ، پروفیسر ، گورنمنٹ کالج لاہور۔

قطعۂ تاریخ یہ ہے :

چوں چراغِ خاندان محبوب خان
گشت از دنیا سوئے جنت رواں
گفت اقبالِ حزیں سالِ رحیل

۱۳ ہ ۲۱

رہِ عقبیٰ یافتہ با عزوشاں

ر ا ہ ع ق ب یٰ ی ا ف ت ہ

+ 5 + 400 + 80 + 1 + 10 + 10 + 2 + 100 + 70 + 50 + 1 + 200

ب ا ع ز و ش ا ں

1321 = 50 + 1 + 30 + 6 + 7 + 70 + 1 + 2

اقبال اور کشمیر

از

ڈاکٹر صابر آفاقی

زیرِ نظر کتاب گیارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ اس میں علامہ اقبال کا وہ فارسی، اردو کلام بھی جمع کر دیا گیا ہے۔ جس کا تعلق کشمیر اور اہلِ کشمیر سے ہے۔ قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر علامہ کے فارسی کلام کا اردو ترجمہ دے کر تشریح بھی کر دی ہے۔

کتاب پوری تحقیق کے بعد لکھی گئی ہے۔ اس طرح سیرتِ اقبال کے لئے گوشے اور فکرِ اقبال کے لئے اُفق سامنے آئے ہیں۔

صفحات : ۱۸۹ قیمت : ۳۰ روپے

ناشر

اقبال اکادمی پاکستان

۱۱۶ - میکلوڈ روڈ، لاہور